14090-حرام کام کے وقوع سے خوفزدہ کا تعلیم کے سبب سے شادی میں تاخیر کرنے کا حکم

سوال

میری پرورش نصرانی معاشرہ میں ہوئی ہے اور اسلام کو پڑھنے کے بعد اسلام قبول کیا ہے، قبول اسلام سے قبل میں نے ایک گنہگار اور نافرمان شخص کو اپنے سے کھیلنے کی اجازت دی تھی، لیکن اس کے بعد میں نے اس سے توبہ کرلی ہے اور میں نے اسے اپنے ساتھ لگنے یا پھر غیر مناسب کلام کرنے کی بھی اجازت نہیں دی اور اب وہ بھی اس سے توبہ کرچکا ہے۔
اس کے گھر والے اسلام سمجھنے اور قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے میں میری معاونت کررہے ہیں، اس شخص نے مجھ سے شادی کرنے کا کہا ہے لیکن اس کے گھر والے کہتے ہیں کہ تعلیم مکمل کرنے تک انتظار کرو، توکیا ہمیں منگنی اس کی گریجویشن مکمل ہونے تک موخر کردیں یا کہ اسی حالت میں منگنی کرلینی چاہیے؟
میرے علم میں ہے کہ افضل اور بہتر تو یہی ہے کہ ہم شادی کرلیں تاکہ دوبارہ گناہ میں نہ پڑیں، اگرچہ ہم ایک دوسرے کو نہ بھی دیکھیں مجھے خدشہ ہے کہ کہیں حرام کام میں نہ پڑجاؤں کیونکہ شیطان ہمارے ذھنوں میں یہ کام مزین کرکے رکھ دے گا۔
میں اس مسلمان گھرانے کا احترام بھی کرتی ہوں کیونکہ یہی ایک مسلمان گھرانہ ہے جسے میں جانتی ہوں، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرا تعاون کریں میں حرام کام میں نہیں پڑنا چاہتی۔

پسندیدہ جواب

اس اللہ رب العزت کی تعریف اور شکر ہے جس نے آپ کو دین اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی، اور آپ پر یہ عظیم نعمت کی ہم اللہ تعالی سے آپ کی ثابت قدمی کے لیے دعاگو ہیں، آپ پر یہ بھی اللہ تعالی کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے کہ اسلام سے پہلے جو بھی گناہ ہیں وہ اسلام قبول کرنے کے بعد معاف ہوجاتے ہیں اور اسلام انہیں ختم کردیتا ہے، ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ آپ اور ہر توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرمائے۔

منگنی اور شادی کے بارہ میں ہماری آپ اور اس نوجوان کو یہی نصیحت ہے کہ جتنی جلدی ممکن ہوسکے آپ شادی کرلیں اور خاص کر جب آپ کو حرام میں پڑنے کا خدشہ ہے، تو اس حالت میں تو شادی تعلیم پر بھی مقدم ہوگی، اور پھر جب آپ دونوں کی رغبت بھی یہی ہے، اس لیے نوجوان کو چاہیے کہ وہ اپنے گھر والوں کو اس پر راضی کرنے کی کوشش کرے۔

اور انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یاد دلائے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو بھی شادی کرنے کی استطاعت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ شادی کرے، اس لیے کہ وہ آنکھوں کو نیچا کرتی ہے اور شرمگاہ کی محافظ ہے، اور جس میں شادی کرنے کی طاقت نہیں اسے روزے رکھنے چاہییں کیونکہ روزے اس کے لیے ڈھال ہیں) ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5065) صحیح مسلم حدیث نمبر (1400)۔

اور وہ اپنے گھر والوں کو یہ بھی یاد دلائے کہ اس وقت فتنہ بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے مسلمان پر واجب ہے کہ وہ ہر شرعی وسیلہ استعمال کرتے ہوئے ان فتنوں سے بچنے کی کوشش کرے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ان فتنوں سے بچنے کے لیے مشروع وسائل میں سے سب سے افضل ترین وسیلہ شادی ہی ہے، بلکہ علماء کرام نے تو بالنص یہ کہا ہے کہ ایسی حالت میں شادی کرنا واجب ہوجاتی ہے۔ دیکھیں: المغنی لابن قدامہ (9/341)۔

اوراس کے لیے یہ بھی کافی ہے کہ ابھی آپ شرعی طور پر جس میں پوری شرعی شروط اور گواہوں کی موجودگی میں عقد نکاح پر ہی اکتفاء کرلیں اور رخصتی اورولیمہ کو مؤخر کرلیں ، اس لیے کہ عقد نکاح کی بنا پر آپ دونوں خاونداور بیوی بن جائيں گے جس سے آپ کے لیے خلوت وغیرہ جائز ہوگی ۔

اگرایسا ہوجائے تویہ بہتر ہے ، اوراگر پھر بھی اس کے گھر والے انکار پر مصر ہوں اوراس نوجوان کو حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہو تواس پر واجب ہے کہ اس میں اگراتنی استطاعت ہو تو اس پر شادی کرنا واجب ہے چاہے اس میں وہ اپنے والدین کی اجازت نہ بھی حاصل کرے ، اوراسے اپنے گھر والوں کو حتی الوسع اس شادی پر راضی کرنے کو کوشش کرنی چاہیے ، لیکن اگروہ ایسا کرنے سے عاجز ہو توپھر یا توآپ صبر کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے اس سے معاونت حاصل کریں اورروزے رکھیں ۔

اور فتنے اور شھوات والی اشیاء سے اجتناب کرتے ہوئے دور رہیں ، حتی کہ اللہ تعالی آپ دونوں کو بھلائی اورخیر پر جمع کردے ، اوراگرایسا نہیں کرسکتیں توپھر آپ کے شرعی ولی پر ضروری ہے کہ وہ کوئی اورنیک اور صالح شخص تلاش کرکے آپ کی شادی کردے تاکہ آپ حرام کام میں پڑنے سے بچیں ۔

یہاں پرایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ جب تمہاری شرعی طور پر منگنی ہوچکی ہو تواس وجہ سے آپ دونوں کا آپس میں خلوت میں بیٹھنا یا ایک دوسرے سے لمس کرنا اوراکٹھے گھومنے کے لیے نکلنا یا پھر بغیر کسی ضرورت کے بات چیت کرنا جائز نہیں کیونکہ آپ کا عقد نکاح نہیں ہوا اورایک دوسرے سے اجنبی ہیں لیکن جب نکاح ہوجائے پھر آپ ایک دوسرے کے لیے اجنبی نہیں چاہے رخصتی نہ بھی ہوئی ہو ۔

آپ عقد نکاح کی شروط دیکھنے کے لیے سوال نمبر (2127) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے لیے بھلائی اورخیر میں آسانی پیدا فرمائے اورآپ دونوں سے برائی اورفحاشی کو دور رکھے ، آمین ۔

واللہ اعلم.